سوال

زیدنے اپنا گھر عمر کو اس شرط کے ساتھ کرائے پر دیا کہ جب تک وہ زندہ رہے گا اس گھر میں رہے گا۔ ہر مہینے کا کرایہ بھی متعین کیا ہے، کیا گھر اس شرط کے ساتھ کرائے پر دینا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی شخص کو گھر یا کوئی اور چیز کرائے پر دینے کی شرط یہ ہے کہ مدت معلوم ہو۔ اگر گھر کرائے پر دیتے ہوئے یہ کہا جائے کہ جب تک میں زندہ ہوں تب تک میں اس گھر کو کرائے پر لیتا ہوں تو یہ جائز نہیں ہو گا کیونکہ کسی کی زندگی کتنی ہے معلوم نہیں ہے یعنی کرائے کی مدت مجہول ہے۔

1. یاد رہے! کسی چیز کو کرائے پر لینے کی زیادہ سے زیادہ مدت کا تعین نہیں ہے، لہذا زیادہ مدت کے لیے بھی کوئی چیز کرائے پر لی جا سکتی ہے، لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ طے کی گئی مدت تک کرائے پر لی گئی چیز کے باقی رہنے کے بارے میں ظن غالب ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے :

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (القصص : 27)

اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کردوں، اس (شرط) پر کہ تو آٹھ سال میری مزدوری کرے گا، پھر اگر تو دس پورے کردے تو وہ تیری طرف سے ہے اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو یقینا تو مجھے نیک لوگوں سے پائے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال